

(۱) وہابی امراض کی صورت میں ریاست اور عوام کی ذمہ داریاں

سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے۔ جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان

بھی دیجیے اور فقط ایک عنوان دیجیے۔
(15)

ملت نہ جغرافیائی چیز ہے اور نہ نسلی یا لسانی۔ ملت دلوں کی ایک رنگی اور ہم آہنگی سے پیدا ہوتی ہے اور یہ بات توحید ہی کی برکت سے ظاہر ہوتی ہے۔ ملت اسے کہتے ہیں جس میں خیر و شر اور خوب و زشت کا معیار یکساں ہو۔ یہ اتحاد خدا ہی کی بخشی ہوئی بصیرت کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ورنہ ہر شخص خود اپنے لئے معیار بن جائے اور انسانی وحدت کا شیرازہ بکھر جائے۔ بعض ملتوں نے اپنی تقدیر کو وطن کے ساتھ وابستہ کر رکھا ہے۔ بعض نے اتحاد کو ملت کی تعمیر نسل و نسب کی بنیادوں پر قائم کی ہے لیکن وطن پرستی خدا پرستی نہیں، وہ ایک خطہ ارضی کی پرستش ہے۔ اسی طرح نسب کا مدار جسمانی توارث پر ہے لیکن انسان کی ماہیت جسم نہیں بلکہ رُوح ہے۔ ملت اسلامیہ کی اساس نفسی ہے۔ یہ ایک غیر مرئی رشتہ ہے جس طرح تجاذب انجم کے تار کسی کو نظر نہیں آتے مگر وہی نظام انجم کے قوام ہیں۔ اس قسم کی وحدت نفسی توحید پرستوں کے سوا کہیں اور نظر نہیں آتی۔

اتحاد ملت

ملت اتفاق اور ہم آہنگی کا ذریعہ ہے۔ ملت کا تصور
انسان کو ایک وحدت میں پروٹے ہوئے ہے۔ انسان جسم میں نہیں روح
میں بنتا ہے۔ ملت اسلام کی دنیا نفسی ہے۔ یہ وحدت دنیا کی
کسی اور قوم میں موجود نہیں

Incorporate all ideas..

Give title in the form of phrase

Word count??